20474 ـ اگر کسی کا مسلسل مادہ خارج ہوتا رہے تو وہ طواف کیسے کرے ؟

سوال

ایسے شخص کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے جو حج کا ارادہ کرے اور اس سے سفید رنگ کا مادہ (منی اور مذی نہیں) تیزی سے خارج ہوتا رہے، کیا مجھے ہر نماز کے لیے وضوء کرنا ہوگا ؟
اور میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ دوران کے دوران کیا کروں، کیا مادہ خارج ہونا محسوس ہو تو مجھے دوبارہ کرنا ہوگا، یا کہ طواف سے قبل والا وضوء ہی کافی ہوگا اور میں اسی وضوء کی حالت میں طواف مکمل کروں، اور خارج ہونے والے مادہ کو مد نظر نہ رکھوں ؟
آپ سے گزارش ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اس کا جواب دیں کیونکہ میں حج پر جانا چاہتا ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد سے خارج ہونے والا مادہ تین حالتوں سے خالی نہیں:

1 ـ یا تو وہ منی ہے، اور لذت کے ساتھ یا تو احتلام کی صورت میں یا پھر جماع وغیرہ کی صورت میں خارج ہوگی، تو یہ پاک ہے، اور نجس نہیں، اس حال میں انسان پر غسل کرنا واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم حالت جنابت ہو تو غسل کرو المآئدۃ (6).

2 ـ یہ وہ مذی ہو: سفید رنگ کا پتلا اور لیس دار پانی مذی کہلاتا ہے جو شہوت کے متحرك ہونے پر آتا ہے، اور یہ نجس ہے لیکن اس کی نجاست خفیف ہے، اس میں عضو تناسل اور خصیتین دھونے ہی کافی ہیں، اور بدن اور کپڑوں کو جہاں لگی ہو وہاں پانی چھڑك کردھونا چاہیے، اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور وضوء کرنا واجب ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 381).

3 ـ ان دونوں کے علاوہ ہو تو اس کا حکم پیشاب والا ہے، کپڑے کو جہاں لگے اسے دھونا واجب ہے، اور اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اس لیے وضوء کرنا واجب ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 280).

جس شخص سے مسلسل یہ مادہ خارج ہو اس کا حکم مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص والا ہے وہ یہ کہ: استنجاء کر کے لنگوٹ وغیرہ باندھ لے یا انڈر وئیر پہن لے تا کہ اس کے لباس کو نہ لگے اور نہ ہی مسجد وغیرہ جہاں جائے اس میں گندگی پھیلے.

اور یہ شخص ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے اور اس وقت کے اندر سب مشروع عبادات جن کے لیے طہارت شرط ہے سرانجام دے سکتا ہے، پھر دوسری نماز کا وقت شروع ہو تو اس نماز کے لیے بھی وضوء کرنا ہوگا، اس لیے آپ طواف سے قبل وضوء کریں اور اس کے بعد اگر کچھ خارج ہوتا ہے تو کوئی نقصان دہ نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ايك شخص كو مسلسل پیشاب آنے كی بیماری ہے تو وہ نماز اور طواف كے لیے طہارت كس طرح كرے ؟

كمیٹی كا جواب تھا:

" اگر تو ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان كر رہے ہیں چاہیے آپ كا پیشاب بھی خارج ہو جائے، جبكہ یہ مسلسل خارج ہوتا ہو تو آپ كے لیے نماز اور طواف كرنے میں كوئی حرج نہیں، كیونكہ آپ مسلسل پیشاب كی بیماری میں مبتلا شخص كے حكم میں ہیں.

آپ كو نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد استنجاء كركے وضوء كرنا ہو گا اور اس كے بعد نماز ادا كرلیں اور دوسری نماز كا وقت شروع ہونے تك اگر كوئی چیز خارج ہو بھی جائے تو كوئی نقصان نہیں.

دیكھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 408).

كمیٹی سے یہ سوال بھی ہوا:

ايك شخص كا پیشاب ركتا ہی نہیں ہمیشہ پیشاب آتا رہتا ہے تو وہ نماز كس طرح ادا كرےگا ؟

كمیٹی كا جواب تھا:

" وہ اپنی حالت كے مطابق اسی حالت میں ہی نماز ادا كرے اسے چاہیے كہ وہ ہر نماز كے لیے نماز كا وقت شروع ہونے كے بعد وضوء كر كے نماز ادا كر لے، اوراسے اپنے عضو تناسل پر كوئی ایسی چیز باندھ لینی چاہیے جو پیشاب كو اس كے بدن اور مسجد میں پھیلنے سے روكے.

ديكهين: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 507).

والله اعلم .